کا مظاہرہ کیا۔ تمام احناف کو چیلنج کیا ان کی نماز کو باطل اور ان کو فی النار و السقر تک کا فقیہانہ حکم سنا یا احسن الکلا
ایسے ہی باطل دعاوی اور تعصب کا ردعمل ہے جس میں قطعی اور صریح و صحیح احادیث سے مقتدی کا وظیفہ
ترک القرأت خلف الامام ثابت کیا گیا ہے۔ اور بحث بھی محققانہ اور عالمانہ کی گئی ہے۔ تدقیق الکلام شیخ الحدیث
حضرت مولانا عبدالقدیر صاحب دامت برکاتہم کی تصنیف لطیف ہے۔ موصوف علم و فقہ اور تدریسی حلقوں میں
مقبول اور ایک سند کی حیثیت رکھتے ہیں انہیں محدث یگانہ علامہ انور شاہ کشمیریؒ سے شرف تلمذ حاصل ہے۔

تدقیق الکلام کے مطالعہ سے مسئلہ زیر بحث میں قوی وضعیف دلائل راجح و مرجوح اقوال کا اچھی طرح مواز
کرسکیں گے۔ اور اس سے مسئلہ قرأت خلف الامام کی پوری حقیقت ان پر واضح ہو جائے گی۔

ہمیں یقین ہے کہ خالص علمی و تحقیقی انداز کی یہ کتاب کے استفاصہ مسلک حق معتدلہ کی توضیح اور سواد اعظ
اہلسنت کے لئے ایک قیمتی سوغات ثابت ہوگی۔ طباعت عمدہ، جلد بندی سنہری اور مضبوط اور قیمت معقو ل
ہے (ع ق ح)

تذکار صحابیات | تالیف جناب طالب ہاشمی صاحب۔ صفحات ۶۰۰۔ قیمت ۵۰ روپے

پتہ۔ البدر پبلی کیشنز ۲۳۔ راحت مارکیٹ۔ اردو بازار۔ لاہور ۲

کتاب و سنت سے نا آشنا معاشرہ اور مغربی تہذیب کے اژدہا اور عفریت کے دہانے کھڑی معاشرت انسا
آبادی کے نصف سے زائد حصہ صنف نازک (عورت) کے خود پیدا کردہ مسائل سے دوچار ہے اور علمبرداران
تہذیب اس کوشش میں ہیں کہ عورت کو صفات نسوانی سے یکسر خالی کردیا جائے۔ یہ رونق خانہ کم اور شمع محفل زیا
ہو۔ فیا للعجب والی اللہ المشتکیٰ۔ اسلام نے عورت کو کیا مقام دیا اور اس نے اسلام کے عطا کردہ حقوق کی روشنی
میں اور اپنی صحیح فطرت کے دائرہ کار میں ستر و حجاب کے تمام شرعی تقاضوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ایک ماں
ایک بہن ایک بیٹی اور ایک بیوی کے روپ میں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس دور خیر و سعادت میں ایک مسلمہ مو
قانتہ صادقہ صابرہ خاشعہ ذاکرہ اور مجاہدہ کی حیثیت میں ملت اسلامیہ کی کیا خدمات کی ہیں۔ اور اسلامی معاشرہ میں
کیا کارہائے نمایاں سرانجام دیتے ہیں۔ اس کا جواب جناب طالب ہاشمی صاحب کے پیش نظر کتاب میں ملتا ہے جن
طالب ہاشمی صاحب نے دو صد سے بھی زائد صحابیات کا تذکرہ کر کے اس کتاب کو ایک عظیم تحفہ کی صورت میں
پیش کردیا ہے۔

اس کتاب کے مطالعہ سے صرف صحابیات کے تراجم اور حالات نہیں بلکہ درحقیقت عہد نبویؐ اور عہد خلفائے
راشدین کی تاریخ کا ایک بڑا حصہ بھی سامنے آجاتا ہے۔ بطور نمونہ کتاب کا ایک اقتباس پیش ہے۔ صفحہ ۱۲۰
میں حضرت ام خلاد انصاریہؓ کے بیان میں جب کہ آپ نے اپنے بیٹے کی شہادت کے موقعہ پر ستر و حجاب کو برق